93435 ـ کافر کے بیٹے کو رمضان میں دن کے وقت کھانا پکا کر دینے کا حکم

سوال

میرے خاوند نے ایك اجنبی عورت سے شادی کر رکھی تھی اور اس سے اس کے دو بیٹے بھی ہیں، جو چھوٹی عمر سے ہی وہ اپنی والدہ کے ساتھ رہتے ہیں، اور وہ اپنی والدہ کے دین (عیسائیت) پر ہی ہیں، ہفتہ کے آخر میں وہ اپنے والد کو ملنے آتے ہیں، لیکن تقریبا چار ماہ ہوئے ہیں بڑا بچہ ہمارے ساتھ ہی رہ رہا ہے، طبعی طور پر وہ رمضان میں روزہ نہیں رکھتا کیونکہ وہ کافر ہے، میرا سوال یہ ہے کہ:
بعض اوقات ا سکا والد (دن کے وقت) اس کے لیے کھانا تیار کرتا ہے اس عمل کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

کسی بھی مسلمان شخص کے لیے جائز نہیں کہ وہ رمضان المبارك میں دن کے وقت روزہ سے معذور مثلا بیمار، یا مسافر شخص کے علاوہ کسی دوسرے کو کھانا پیش کرے، لیکن جو معذور نہ ہو اسے کھانا کھلانا جائز نہیں چاہے وہ مسلمان ہو یا کافر.

مسلمان شخص جس نے بغیر کسی عذر کے روزہ ترك کیا ہے اسے اس لیے کھانا نہیں دیا جائیگا کہ اس نے روزہ نہ رکھ کر نافرمانی کی ہے، چنانچہ معصیت و نافرمانی میں اس کی معاونت کرنی جائز نہیں.

اور کافر شخص نے بھی رمضان کا روزہ نہ رکھ کر نافرمانی کی ہے، اس لیے کہ کفار بھی شریعت کی فروعات کے مخاطب ہیں، جیسا کہ دلائل سے ثابت ہے، جمہور اہل علم کا مسلك یہی ہے، فروع شریعت کے مخاطب ہونے کا معنی یہ ہے کہ کافر شخص پر بھی واجب ہے کہ وہ نماز ادا کرے اور روزہ رکھے، اور زکاۃ ادا کرے، اور اسی طرح باقی سب فرائض پر بھی عمل کرے، اور اسی طرح اس پر اصل چیز یعنی ایمان لانا بھی فرض ہے، اور ا سکا ان دونوں یعنی اصل اور فرع (ایمان اور فرائض) کے متعلق محاسبہ کیا جائیگا.

اور جس طرح اصل چیز ایمان کے ترك کرنے پر اس کو عذاب ہو گا اسی طرح فروعات کے ترك کرنے کا بھی عذاب دیا جائیگا، چاہے ان فروعات کا اصل یعنی ایمان کے بغیر اس کی جانب سے ادائیگی صحیح نہیں.

تو کافر شخص جو روزہ رکھنے کی استطاعت رکھتا ہے اس پر روزہ رکھنا اسی طرح واجب ہے، جس طرح اس پر اسلام قبول کرنا واجب ہے، اس لیے اگر وہ روزہ نہیں رکھتا تو نافرمانی کا مرتکب ہوگا، اسی لیے اس کی اس معصیت

و نافرمانی پر معاونت کرنی جائز نہیں، بلکہ اسے اسی حالت میں رہنے دیا چاہیے تا کہ وہ خود ہی اپنا کھانا تیار کرے.

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" صحیح مذہب یہی ہے جس پر محققون اور اکثر علماء ہیں کہ: کفار شریعت کی فروعات کے مخاطب ہیں، اس لیے ان پر ریشم اسی طرح حرام ہے جس طرح مسلمانوں پر ریشم حرام ہے " انتہی.

دیکھیں: شرح مسلم للنووی (14 / 39).

اور رملی رحمہ اللہ نے " نہایۃ المحتاج " میں علماء سے بیان کیا ہے کہ: رمضان میں دن کے وقت کافر کو کھانا فروخت کرنا حرام ہے.

دیکھیں: نہایۃ المحتاج (5 / 274).

مزید معلومات کے لیے آپ سوال نمبر (49694) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ ان دونوں نوجوانوں کو ہدایت نصیب فرمائے، اور ا نکی حالت کی اصلاح فرمائے.

واللہ اعلم .